جیسے شرمناک لفظوں سے پکارتے ہیں جن احکامات خداوندی کا ثبوت قرآن کریم ہے، یہ رسوائے زمانہ اُن احکامات کا صریح انکار کرکے مضحکہ اڑاتے ہیں اور حج بیت اللہ کے مقابلہ میں علاقہ تربت (مکران) میں ایک پہاڑ "کوہِ مراد" کو بیت اللہ اور ایک چشمہ کو آبِ زمزم کا درجہ دے رکھا ہے۔ مذکورہ پہاڑی پر مادر زاد ننگے ہوکر طواف کرکے اپنے زانی نبی کی سنت کو تازہ کرتے ہیں۔ اور خرمستیاں کرکے اپنے آپ کو پکا مسلمان اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو کافر گردانتے ہیں۔ مزید ایک حیا سوز حرکت ان میں یہ بھی ہے کہ شادی کی پہلی رات دلہن کو اپنے شیخ (مذہبی پیشوا) کی خدمت میں نذر کرتے ہیں ۔۔ بریں عقل و ہمت بباید گریست ——— اس گمراہ فرقہ کو دعوتِ اسلام دینا ورنہ اس کا تعاقب و استیصال کرنا تقاضائے ایمان ہے۔

(الحاج مولوی دلمراد بلوچ صدر فدایان تحفظ ختم نبوت کراچی)

محرم اور سنی سوادِ اعظم کی دلآزاری | محرم الحرام میں امن وامان کی بحالی کے لئے یہ ضروری ہے کہ سوادِ اعظم اہل سنت والجماعت کے جذبات واحساسات کا پوری طرح خیال اور اُن کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جائے۔ محرم کی ابتداء ہی امام عدل وحریت خلیفۂ راشد ثانی سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت سے ہوتی ہے۔ شہید کربلا حضرت حسین رضی اللہ عنہ، سے بھی اہل سنت والجماعت کو پوری طرح محبت وعقیدت ہے۔ بجا طور پر شہید مدینہ حضرت فاروق اعظم اور شہید کربلا حضرت حسین رضی اللہ عنہما و دیگر شہداء اسلام کی یاد میں جلسہ ہائے عقیدت کا انعقاد اہل سنت برادری اپنا فریضہ سمجھتی ہے۔ مگر ہوتا یہ ہے کہ محرم الحرام میں اہل سنت والجماعت کو لاؤڈ سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں ملتی۔؟ جبکہ دوسروں کو مکمل آزادی ہوتی ہے۔ اور ان کے مخصوص عقائد کی تبلیغ اور ریڈیو ٹی وی پر اُن کی کلی دسترس ہوتی ہے۔؟ بے علم ذاکرین گروہی عصبیت کے پرچار کے غلط بیانی کرتے ہیں۔؟ آلِ رسول کو میدانِ کربلا میں سر برہنہ ہوکر بے صبری کے ساتھ چیخ و پکار کے بے سروپا واقعات دوہڑے قصیدوں کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں۔؟ اہل سنت والجماعت اپنی واضح اکثریت کے باوجود ملک میں امن وامان اور ملکی استحکام وسلامتی کے پیش نظر اس زیادتی کو برداشت کرتے چلے آرہے ہیں ——— ؟ مگر اس متعصبانہ روش سے جو ردِ عمل ریڈیو ٹی وی کے سامعین وناظرین میں پیدا ہورہا ہے وہ فوری طور پر قابلِ توجہ ہے۔ کیا یہ ابلاغ عامہ کے یہ اہم ترین ادارے چند لوگوں کی گرفت میں آگئے ہیں جو تعصب کی آگ بھڑکا کر ملک وملت کا مستقبل تلخ کر رہے ہیں۔؟

اس صورتِ حال کے پیش نظر اہل سنت والجماعت میں طبعی اضطراب اور احساس محرومی کا پیدا ہونا قدرتی بات ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ :-

۱۔ ریڈیو۔ ٹی، وی سے عصبیت پر مبنی پروگرام پر پابندی عائد کر دی جائے۔